سوال

(185) مسجد کے نام وقف شدہ زمین کا کیا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کے نام وقف شدہ زمین کا کیا حکم ہے ؟ جب کہ وقف شدہ جگہ پر مسجد کی تعمیر کی ضرورت نہ رہے ۔ آیا وقف شدہ زمین کسی اور نیک کام میں استعمال ہو سکتی ہے یا فروخت کر کے کسی اور جگہ بھی مسجد تعمیر کی جا سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

وقف شدہ چیز کو وقف ہی رہنا چاہیے ، اگر وقف کا مصرف نہ رہے تو دوسرے وقف میں اس کی قیمت کو استعمال کیا جا سکتا ہے یا پھر کسی بھی کارِ خیر میں اس کی قیمت خرچ ہو سکتی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد : صفحہ :186

محدث فتویٰ